صحیح
مسلم
شریف
مع مختصر شرح نووی مترجم
۷۲۲۲ احادیث نبوی کا روح پرور اور ایمان افروز ذخیرہ
ترجمہ: علامہ وحید الزمان
ناشر: خالد احسان پبلشرز لاہور

نام کتاب

صحیح مسلم شریف

تالیف: امام مسلم بن الحجاج

ترجمہ: علامہ وحید الزمان

جلد: دوم

تاریخ اشاعت: اگست ۲۰۰۴ء

امام مسلم بن الحجاجؒ نے کئی لاکھ احادیث نبویؐ سے انتخاب فرما کر
مستند اور صحیح احادیث جمع فرمائی ہیں۔

ترجمہ:
علامہ وحید الزمانؒ

۱۲۶۳- عَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا صَلَّى قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنْ دَعَا إِلَى الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((لَا وَجَدْتَ إِنَّمَا بُنِيَتْ الْمَسَاجِدُ لِمَا بُنِيَتْ لَهُ)).

۱۲۶۳- بریدہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ چکے تو ایک شخص کھڑا ہوا اور کہا کس نے پکارا سرخ اونٹ کی طرف آپ نے فرمایا تیرا اونٹ نہ ملے مسجدیں جن کاموں کے لیے بنائی گئی ہیں ان ہی کے لیے بنائی گئی ہیں۔

۱۲۶۴- عَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ بَعْدَ مَا صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ مِنْ بَابِ الْمَسْجِدِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا قَالَ مُسْلِم هُوَ شَيْبَةُ بْنُ نَعَامَةَ أَبُو نَعَامَةَ رَوَى عَنْهُ مِسْعَرٌ وَهُشَيْمٌ وَجَرِيرٌ وَغَيْرُهُمْ مِنْ الْكُوفِيِّينَ.

۱۲۶۴- بریدہؓ سے روایت ہے کہ ایک گنوار آیا جب رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھ چکے تھے اور اپنا سر مسجد کے دروازہ سے اندر کیا پھر اسی طرح بیان کیا جیسا کہ اوپر گزرا۔

بَابُ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ وَالسُّجُودِ لَهُ

باب: نماز میں بھولنے اور سجدہ سہو کرنے کا بیان

۱۲۶۵- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)).

۱۲۶۵- ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے جب کوئی نماز پڑھتا ہے تو شیطان بھلانے کے لیے اس کے پاس آتا ہے یہاں تک کہ اس کو یاد نہیں رہتا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں۔ جب ایسا ہو تو بیٹھے بیٹھے دو سجدے کرے۔

ﷺ جیسے درستی اسباب اور سامان جہاد وغیرہ تو وہ درست ہیں۔ (نووی)

(۱۲۶۵) ☆ امام ابو عبداللہ مازریؒ نے کہا سہو کے باب میں پانچ حدیثیں آئی ہیں ایک تو یہی حدیث ابوہریرہؓ کی۔ اس میں یہ ہے کہ جب نماز کی رکعتوں میں شک ہو کتنی پڑھیں تو دو سجدے کرے لیکن یہ بیان نہیں کہ یہ دو سجدے کب کرے سلام سے پہلے یا سلام کے بعد۔ ایک حدیث ابو سعید کی ہے اس میں یہ ہے کہ سلام سے پہلے دو سجدے کرے ایک حدیث ابن مسعود کی ہے جس میں پانچویں رکعت کے لیے کھڑا ہونا اور بعد سلام کے سجدہ سہو کرنا مذکور ہے۔ ایک حدیث ذوالیدین کی ہے جس میں دو رکعت کے بعد بھول سے سلام کرنا اور باتیں کرنا اور بعد سلام کے سجدہ سہو منقول ہے۔ ایک حدیث ابن بحینہؓ کی ہے اس میں دو رکعتیں پڑھ کر اٹھ کھڑے ہونے اور سلام سے پہلے سجدہ سہو کا بیان ہے اب علماء نے ان احادیث پر عمل کرنے میں اختلاف کیا ہے۔ داؤد ظاہری نے کہا ان پر قیاس درست نہیں ہے اور ہر ایک حدیث پر جیسے وارد ہے اسی طرح عمل کرنا چاہیے امام احمد بھی داؤد کے ساتھ ہیں ان خاص نمازوں میں جن کا ذکر ان حدیثوں میں ہے اور باقی نمازوں میں انکے نزدیک سلام سے پہلے سجدہ کرنا چاہیے۔ پھر جن لوگوں نے قیاس پر عمل کیا ہے ان میں سے بعض یہ کہتے ہیں نمازی کو اختیار ہے چاہے بعد سلام کے سجدہ کرے چاہے قبل سلام کے اور امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک ہمیشہ سلام کے بعد سجدہ کرے اور شافعیؒ کے نزدیک ہمیشہ سلام سے پہلے سجدہ کرے اور امام مالکؒ کے نزدیک اگر سہو سے کچھ نماز میں زیادتی ہوئی ہو تو سلام کے بعد سجدہ کرے اور جو کمی ہوئی ہو تو سلام سے پہلے کرے اور سب سے قوی مذہب امام مالک کا ہے پھر شافعیؒ کا۔ لیکن امام مالک کے مذہب پر اگر دو سہو ہوئے ہوں ایک سے زیادتی ہوئی ہو اور ایک سے کمی تو سلام سے پہلے سجدہ کرے۔ اور یہ اختلاف افضل میں ہے نہ جواز میں اور دو یا تین یا زیادہ سہوں کے لیے دو ہی سجدے کافی ہیں اور اس پر علماء کا اتفاق ہے۔ (نووی مختصراً)

۱۲۶۶- عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

۱۲۶۶- لیث بن سعد نے یہ حدیث زہری سے بھی ان استاد کے ساتھ بیان کی ہے۔

۱۲۶۷- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِذَا نُودِيَ بِالْأَذَانِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ حَتَّى لَا يَسْمَعَ الْأَذَانَ فَإِذَا قُضِيَ الْأَذَانُ أَقْبَلَ فَإِذَا ثُوِّبَ بِهَا أَدْبَرَ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ يَخْطُرُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتَّى يَظَلَّ الرَّجُلُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلَّى فَإِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ كَمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)).

۱۲۶۷- ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب اذان ہوتی ہے تو شیطان پیٹھ موڑ کر پادتا ہوا بھاگتا ہے تاکہ اذان سنائی نہ دے۔ پھر جب اذان ہو چکتی ہے تو آتا ہے۔ جب تکبیر ہوتی ہے تو پھر بھاگتا ہے پھر جب تکبیر ہو چکتی ہے تو لوٹ آتا ہے اور نمازی کے دل میں وسوسے ڈالتا ہے کہتا ہے وہ بات یاد کر یہ بات یاد کر۔ ان ان باتوں کو یاد دلاتا ہے جو کبھی یاد نہ کر تا یہاں تک کہ وہ بھول جاتا ہے کتنی رکعتیں پڑھیں پھر جب تم میں سے کسی کو یاد نہ رہے کتنی رکعتیں پڑھیں تو وہ بیٹھے بیٹھے دو سجدے کر لے۔

۱۲۶۸- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ((إِنَّ الشَّيْطَانَ إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ وَلَّى وَلَهُ ضُرَاطٌ)) فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ ((فَهَنَّاهُ وَمَنَّاهُ)) وَذَكَّرَهُ مِنْ حَاجَاتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ.

۱۲۶۸- ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان جب نماز کی اذان ہوتی ہے تو پادتا ہوا پیٹھ موڑ کر چلا جاتا ہے پھر اس کو آکر رغبتیں دلاتا ہے اور آرزوئیں دلاتا ہے اور وہ کام یاد دلاتا ہے جو اس کو کبھی یاد نہ آتے۔

۱۲۶۹- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ مِنْ بَعْضِ الصَّلَوَاتِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ.

۱۲۶۹- عبداللہ بن بحینہ اسدیؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کسی نماز میں دو رکعتیں پڑھ کر کھڑے ہو گئے اور بیٹھنا بھول گئے لوگ بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہو گئے جب آپ نماز پڑھ چکے اور ہم انتظار میں تھے کہ اب سلام پھیریں گے آپ نے تکبیر کہی اور دو سجدے کئے بیٹھے بیٹھے سلام سے پہلے پھر سلام پھیرا۔

۱۲۷۰- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَسْدِيِّ حَلِيفِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

۱۲۷۰- عبداللہ بن بحینہ اسدیؓ سے روایت ہے جو حلیف تھے بنی عبدالمطلب کے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں بیچ کا قعدہ

(۱۲۶۷) ☆ نوویؒ نے کہا اس کے مطلب میں علماء نے اختلاف کیا ہے امام حسن بصری اور سلف کی ایک جماعت نے ظاہر حدیث پر عمل کیا اور کہا ہے کہ جب نمازی کو رکعتوں کی کمی یا زیادتی میں شک ہو تو وہ بیٹھ کر دو سجدے کرلے اور شعبی اور سلف کی ایک جماعت نے یہ کہا ہے کہ پھر نئے سرے سے نماز پڑھے یہاں تک کہ یقین حاصل ہو اگر پھر شک ہو تو پھر نئے سرے سے پڑھے چار بار تک اگر چوتھی بار بھی شک ہو تو اعادہ نہ کرے اور امام مالکؒ اور شافعیؒ اور احمدؒ اور جمہور علماء کا یہ قول ہے کہ جب شک ہو تین رکعتیں پڑھیں یا چار تو ایک رکعت اور پڑھے اور سجدہ سہو کرے تاکہ چار کا یقین ہو جائے۔ (انتہی مختصراً)

قَامَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَلَمَّا أَتَمَّ صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ

بھول گئے اور اٹھ کھڑے ہوئے جب آپ نماز پوری کر چکے تو دو سجدے کیے- ہر سجدے کے لیے تکبیر کہی سلام سے پہلے بیٹھے بیٹھے اور لوگوں نے بھی آپ کے ساتھ دو سجدے کیے- یہ عوض تھا قعدہ کا جو آپ بھول گئے تھے-

۱۲۷۱- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عَنْهُ ابْنِ بُحَيْنَةَ الْأَزْدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِي صَلَاتِهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَ فِي آخِرِ الصَّلَاةِ سَجَدَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ.

۱۲۷۱- عبداللہ بن مالک ابن بحینہ ازدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلا دوگانہ پڑھ کر کھڑے ہو گئے جس کے بعد بیٹھنے کا قصد تھا پھر آپ نماز پڑھتے چلے گئے جب نماز تمام ہوئی تو سلام سے پہلے سجدہ کیا پھر سلام پھیرا۔

۱۲۷۲- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ((إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعْنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتْمَامًا لِأَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ)).

۱۲۷۲- ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی اپنی نماز میں شک کرے (کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں) اور معلوم نہ ہو سکے تین پڑھیں یا چار تو شک کو دور کرے اور جس قدر کا یقین ہو اس کو قائم کرے پھر سلام سے پہلے دو سجدے کرلے۔ اب اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھی ہیں تو یہ دو سجدے مل کر چھ رکعتیں ہو جائیں گی اور اگر پوری چار پڑھی ہیں تو ان دونوں سجدوں سے شیطان کے منہ میں خاک پڑ جائے گی۔

۱۲۷۳- عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي مَعْنَاهُ قَالَ ((يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ السَّلَامِ)) كَمَا قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ.

۱۲۷۳- مذکورہ بالا حدیث اس سند سے بھی اسی طرح مروی ہے-

۱۲۷٤- عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ

۱۲۷۴- علقمہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور نماز میں کچھ کمی بیشی ہوئی جب

(۱۲۷۲) ☆ یعنی وہ ذلیل و خوار ہوگا اس کا مطلب تو یہ تھا کہ نماز میں خلل آئے اور یہاں کچھ خلل نہیں ہوا بلکہ اور دو سجدوں کا ثواب زیادہ حاصل ہوا-

(۱۲۷۳) ☆ نوویؒ نے کہا اس حدیث سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ کو دین کی باتوں میں بھول چوک ہوتی تھی اور جمہور علماء کا یہی مذہب ہے اور یہی ظاہر ہے۔۔۔۔۔۔ قرآن اور حدیث سے پر اللہ تعالیٰ آپ کو جتا دیتا اور آپ بھول چوک پر قائم نہ رہتے اب یہ جتانا بھول کے ساتھ ہی ہوتا ہے یا دیر کے بعد اس میں علماء کا اختلاف ہے۔ امام الحرمین نے اس میں آپ کی حیات تک دیر جائز رکھی ہے اور علماء کے نزد

زَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ ((إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَإِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)).

آپ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا کہ یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم ہوا ہے آپ نے فرمایا وہ کیا؟ لوگوں نے کہا آپ نے ایسا ایسا کیا۔ یہ سن کر آپ نے اپنے دونوں پیروں کو موڑا اور قبلے کی طرف منہ کیا اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور ہماری طرف منہ کیا اور فرمایا کہ اگر نماز کے باب میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تم کو بتلا تا بات اتنی ہے کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے اور آدمی بھولتے ہیں میں بھی بھولتا ہوں جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دو اور جب تم میں سے کوئی نماز میں شک کرے تو سوچ کو جو ٹھیک معلوم ہو اس پر نماز پوری کرے پھر دو سجدے کرے۔

۱۲۷۵- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرٍ ((فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ)) وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ ((فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ)).

۱۲۷۵- مذکورہ بالا حدیث اس سند سے بھی منقول ہے چند الفاظ کی کمی و بیشی کے ساتھ۔

۱۲۷۶- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَ قَالَ مَنْصُورٌ ((فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ لِلصَّوَابِ)).

۱۲۷۶- اس سند سے بھی مذکورہ بالا حدیث منقول ہے۔

۱۲۷۷- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ)).

۱۲۷۷- یہ حدیث ان الفاظ کے ساتھ بھی مروی ہے "فلیتحر الصواب"۔

۱۲۷۸-عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ)).

۱۲۷۸- مذکورہ بالا حدیث ان الفاظ کے ساتھ بھی آئی ہے "فلیتحر اقرب ذلك الى الصواب"۔

۱۲۷۹- عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ((فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ)).

۱۲۷۹- اس سند سے مذکورہ بالا حدیث ان الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ آئی ہے۔ "فلیتحر الذی یری انہ الصواب"۔

۱۲۸۰- عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ هَؤُلَاءِ وَقَالَ ((فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ)).

۱۲۸۰- مذکورہ بالا حدیث اس سند سے ان الفاظ کے ساتھ آئی ہے "فلیتحر الصواب"۔

۱۲۸۱- عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

۱۲۸۱- عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ف ایک طائفہ نے عبادات اور تبلیغات میں سہو کو جائز نہیں رکھا ہے جیسے تبلیغی اقوال میں سہو جائز نہیں ہے مگر یہ مذہب صحیح نہیں ہے۔ انتہی مختصراً۔

(۱۲۸۱) ﷺ یہ حدیث دلیل ہے امام مالکؒ اور شافعیؒ اور احمد اور جمہور سلف کی کہ جو شخص ایک رکعت زیادہ پڑھ لے بھولے سے اس کی نماز

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ ((وَمَا ذَاكَ)) قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

ظہر کی پانچ رکعتیں پڑھیں جس میں سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا کیا نماز زیادہ ہو گئی؟ آپ نے فرمایا کیسے؟ انھوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ تب آپ نے دو سجدے کئے۔

١٢٨٢- عَنْ عَلْقَمَةَ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمْ خَمْسًا.

١٢٨٢- علقمہ سے روایت ہے کہ ان کو پانچ رکعتیں پڑھائیں۔

١٢٨٣- عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى بِنَا عَلْقَمَةُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ الْقَوْمُ يَا أَبَا شِبْلٍ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ كَلَّا مَا فَعَلْتُ قَالُوا بَلَى قَالَ وَكُنْتُ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ وَأَنَا غُلَامٌ فَقُلْتُ بَلَى قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ لِي وَأَنْتَ أَيْضًا يَا أَعْوَرُ تَقُولُ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَانْفَتَلَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسًا فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ ((مَا شَأْنُكُمْ)) قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ زِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا قَالُوا فَإِنَّكَ قَدْ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَانْفَتَلَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَالَ ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ))

١٢٨٣- ابراہیم بن سوید سے روایت ہے کہ علقمہ نے ظہر کی نماز پڑھائی تو پانچ رکعتیں پڑھیں جب سلام پھیرا تو لوگوں نے کہا اے ابو شبل (علقمہ کی کنیت ہے) تم نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ انھوں نے کہا نہیں لوگوں نے کہا بیشک تم نے پانچ رکعتیں پڑھیں اور میں ایک کونے میں تھا کم سن بچہ تھا میں نے بھی کہا ہاں تم نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ انھوں نے کہا او کانے! تو بھی یہی کہتا ہے۔ میں نے کہا ہاں۔ یہ سن کر وہ مڑے اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور کہا کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا رسول اللہ ﷺ نے ہم کو پانچ رکعتیں پڑھائیں جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں نے کھس پھس شروع کی۔ آپ نے فرمایا کیا ہوا تم کو؟ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا نماز بڑھ گئی؟ آپ نے فرمایا نہیں انھوں نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ یہ سن کر آپ مڑے اور دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا اور فرمایا میں آدمی ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو

ﷺ نماز باطل نہ ہو گی بلکہ اگر سلام کے بعد علم ہو تو نماز صحیح ہو گئی اب سجدہ سہو کرے اگر سلام کے قریب بھی اس کا علم ہو اور جو دیر کے بعد معلوم ہو تو سجدہ نہ کرے اور اگر سلام سے پہلے یہ بات معلوم ہو تو فوراً بیٹھ جائے اور تشہد پڑھے اگرچہ قیام میں ہو یا رکوع میں یا سجدے میں نہ اب سجدہ سہو سلام سے پہلے کرے یا سلام کے بعد اس میں اختلاف ہے جیسے اوپر گزرا اور ابو حنیفہ اور اہل کوفہ کا یہ قول ہے کہ اگر بھولے سے پانچویں رکعت پڑھ لی اور آخر کا قعدہ نہیں کیا تو نماز باطل ہو گئی (یعنی نفل ہو گئی) اب ایک رکعت اور پڑھ لے اور چھیوں رکعتیں نفل ہو جائیں گی اور فرض پھر سرے سے پڑھے اور جو قعدہ آخر کر چکا ہے تو پانچویں کے ساتھ ایک رکعت اور ملا لے اب چار فرض ادا ہو گئے اور دو نفل اس حدیث سے ابو حنیفہ اور اہل کوفہ کا مذہب رد ہوتا ہے کیونکہ حضرت نے پانچویں کے ساتھ ایک اور رکعت ملائی نہ قعدہ اخیر کیا اس لیے کہ آپکو سلام کے بعد معلوم ہوا۔ اب شافعی کا قول یہ ہے کہ زیادتی خواہ قلیل ہو یا کثیر نماز کو باطل نہیں کرتی مثلاً ایک رکوع کے بدلے کئی رکوع بھولے سے کرے یا تین یا چار سجدے کرے البتہ ایسی صورت میں سجدہ سہو کر لینا مستحب ہے واجب نہیں ہے۔ (نووی مختصراً)

(١٢٨٣) ☆ ابراہیم بن سوید علقمہ کے شاگرد تھے اور اپنے شاگرد یا چھوٹے ناتے والے کو ایسے الفاظ کہنے میں مضائقہ نہیں بشرطیکہ وہ برا نہ مانے۔ یہ ابراہیم کانے تھے اور یہ وہ ابراہیم نہیں ہیں جو علقمہ کے مشہور شاگرد اور حماد کے استاد ہیں وہ ابراہیم بن یزید نخعی ہیں۔

وَزَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ ((فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ)).

میں بھی بھول جاتا ہوں اور ابن نمیر کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ جب تم میں سے کوئی بھول جائے تو دو سجدے کرے۔

١٢٨٤ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسًا فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ ((وَمَا ذَاكَ)) قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ وَأَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ)) ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ.

۱۲۸۴- عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ہم کو نماز پڑھائی تو پانچ رکعتیں پڑھیں۔ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا نماز بڑھ گئی؟ آپ نے فرمایا کیسے؟ ہم نے کہا آپ نے پانچ رکعتیں پڑھیں۔ آپ نے فرمایا میں آدمی ہوں تمہاری طرح یاد رکھتا ہوں جیسے تم یاد رکھتے ہو اور بھول جاتا ہوں جیسے تم بھول جاتے ہو پھر سہو کے دو سجدے کئے۔

١٢٨٥ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَالْوَهْمُ مِنِّي فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَقَالَ ((إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ)) ثُمَّ تَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

۱۲۸۵- عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے زیادہ کیا یا کم کیا۔ ابراہیم نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں قسم خدا کی یہ بھول مجھ سے ہوئی ہے۔ ہم نے کہا یا رسول اللہؐ! کیا نماز کے باب میں کوئی نیا حکم ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں ہم نے بیان کیا جو آپ نے کیا تھا تب آپ نے فرمایا جو کوئی نماز میں زیادتی کرے یا کمی تو وہ دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہو پھر آپ نے دو سجدے کئے۔

١٢٨٦ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ.

۱۲۸۶- عبداللہ سے روایت ہے کہ تحقیق نبیؐ نے سہو کے دو سجدے سلام اور کلام کے پیچھے کئے۔

١٢٨٧ - عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِمَّا زَادَ أَوْ نَقَصَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ وَايْمُ اللَّهِ مَا جَاءَ ذَاكَ إِلَّا مِنْ قِبَلِي قَالَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ فَقَالَ لَا قَالَ فَقُلْنَا لَهُ الَّذِي صَنَعَ فَقَالَ إِذَا زَادَ الرَّجُلُ أَوْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ.

۱۲۸۷- عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے زیادہ کیا یا کم کیا۔ ابراہیم نے کہا قسم اللہ کی (وہم) میری ہی طرف سے ہے۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم ہوا ہے؟ تو آپ نے فرمایا نہیں پھر ہم نے وہ بات کہی جو آپ نے کی تھی (یعنی زیادتی یا نقصان) تو آپ نے فرمایا جب کوئی آدمی کچھ زیادہ کرے یا کم کرے تو چاہیے کہ سہو کے دو سجدے کرے۔ کہا (راوی نے) پھر آپ نے سہو کے دو سجدے کئے۔

(۱۲۸۷) ☆ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر سلام پھیرنے کے بعد کوئی بات بھی کر لیوے تو بھی قباحت نہیں دو سجدے سہو کے کر لیوے۔

١٢٨٨ – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ إِمَّا الظُّهْرَ وَإِمَّا الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَتَى جِذْعًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَنَدَ إِلَيْهَا مُغْضَبًا وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَهَابَا أَنْ يَتَكَلَّمَا وَخَرَجَ سَرَعَانُ النَّاسِ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ ((مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ)) قَالُوا صَدَقَ لَمْ تُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ قَالَ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّهُ قَالَ وَسَلَّمَ.

۱۲۸۸- ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا پھر ایک لکڑی کے پاس آئے جو مسجد میں قبلہ کی طرف لگی ہوئی تھی اور اس پر ٹیکا دیکر غصہ میں کھڑے ہوئے۔ اس وقت جماعت میں حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ بھی موجود تھے وہ دونوں ڈرے بات نہ کر سکے اور لوگ جلدی جلدی یہ کہتے ہوئے نکلے کہ نماز گھٹ گئی پھر ایک شخص جس کو ذوالیدین (دو ہاتھ والا اگرچہ سب کے دو ہاتھ ہوتے ہیں پر اس کے ہاتھ لمبے تھے اس واسطے یہ نام ہو گیا) کہتے تھے کھڑا ہوا اور کہا یا رسول اللہ! کیا نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے؟ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر دائیں اور بائیں دیکھا اور کہا کہ ذوالیدینؓ کیا کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا یا رسول اللہؐ! وہ سچ کہتا ہے آپ نے دو ہی رکعتیں پڑھی ہیں یہ سن کر آپ نے دو رکعتیں اور پڑھیں اور سلام پھیرا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا پھر تکبیر کہی اور سر اٹھایا۔ محمد بن سرین نے کہا مجھ سے یہ بیان کیا گیا کہ عمران بن حصینؓ نے کہا اور سلام پھیرا۔

١٢٨٩ – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ.

۱۲۸۹- اس سند کے ساتھ بھی مذکورہ بالا حدیث مروی ہے۔

١٢٩٠ – عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ((كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ)) فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ ((أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ)) فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ

۱۲۹۰- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا تو ذوالیدین اٹھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ کوئی بات نہیں (یعنی نہ نماز گھٹی نہ میں بھولا) وہ بولا کچھ تو ضرور ہوا ہے یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے لوگوں کی طرف رخ کیا اور پوچھا کیا ذوالیدینؓ سچ کہتے ہے وہ لوگ بولے ہاں یا رسول اللہ ﷺ وہ سچ کہتا ہے۔ تب آپ نے جتنی نماز رہ گئی تھی وہ پوری کی پھر دو سجدے

سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ.

کئے بیٹھے بیٹھے سلام کے بعد۔

١٢٩١- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ.

۱۲۹۱- ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو بنی سلیم میں سے ایک شخص آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کیا نماز گھٹ گئی یا آپ بھول گئے؟ اور بیان کیا حدیث کو جیسے اوپر گزری۔

١٢٩٢- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ بَيْنَا أَنَا أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظُّهْرِ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ.

۱۲۹۲- ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلام پھیرا دو رکعتوں کے بعد تو بنی سلیم کا ایک آدمی کھڑا ہو گیا۔ باقی حدیث اسی طرح ہے۔

١٢٩٣- عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ دَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طُولٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ وَخَرَجَ غَضْبَانَ يَجُرُّ رِدَاءَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى النَّاسِ فَقَالَ ((أَصَدَقَ هَذَا)) قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى رَكْعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ.

۱۲۹۳- عمران بن حصینؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے عصر کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا اور اپنے گھر چلے گئے تب آپ کے پاس ایک شخص گیا جس کو خرباقؓ کہتے تھے اور اس کے ہاتھ ذرا لمبے تھے وہ آپ سے بولا جو آپ نے کیا تھا (یعنی تین رکعتیں پڑھنے کا حال بیان کیا) آپؐ چادر کھینچتے ہوئے غصہ میں نکلے (کیونکہ آپ کو نماز کا بہت خیال تھا اور اسی وجہ سے جلدی کی اور چادر اوڑھنے کے موافق بھی نہ ٹھہرے) یہاں تک کہ لوگوں کے پاس پہنچ گئے اور پوچھا کیا یہ سچ کہتا ہے؟ لوگوں نے کہا ہاں۔ پھر آپؐ نے ایک رکعت پڑھی اور سلام پھیرا پھر دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔

١٢٩٤- عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رضي الله عنه قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ ثُمَّ قَامَ فَدَخَلَ الْحُجْرَةَ فَقَامَ رَجُلٌ بَسِيطُ الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتْ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا فَصَلَّى الرَّكْعَةَ الَّتِي كَانَ تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ.

۱۲۹۴- عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نے عصر کی تین رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دیا (بھولے سے) پھر آپ اٹھ کر حجرہ میں چلے گئے اتنے میں ایک شخص لمبے ہاتھ والا اٹھا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز گھٹ گئی؟ آپ یہ سن کر غصہ میں نکلے اور جو رکعت رہ گئی تھی اس کو پڑھا پھر سلام پھیرا پھر سہو کے دو سجدے کئے پھر سلام پھیرا۔